

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۰ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ رجب المرجب سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق یکم اگست سنہ ۱۹۴۲ء | جلد ۵۸

حصہ دوم

احکام اجلاس عالیہ مرتبت منسٹرز و سکریٹرز صاحبان بہادر

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

حکم اجلاس عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلان

واقع ۲۷ر جولائی ۱۹۲۲ء

حسب اختیارات زیر دفعہ ۷ قانون دیا سلائی ۱۹۲۲ء سینٹرل گورنمنٹ نے ایسٹرن کاٹھیاوار ایجنسی کی راجپوتانہ متعلقہ سے برٹش انڈیا میں ۱۲ر جون ۱۹۲۲ء سے دیا سلائی کی درآمد قطعاً ممنوع قرار دے دی ہے۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب دفعہ ۷ قانون وصولیابی محصول دیا سلائی ریاست ایم ۱۹۲۲ء متعلقہ مذکورہ بالا سے ریاست ہذا میں بھی دیا سلائی کی درآمد قطعاً ممنوع قرار دی جاتی ہے۔ اعلان بغرض اطلاع عام اسٹیٹ گزٹ میں شائع کیا جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

مستقلی تبادلہ

نقل تحریر صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات بسفارش مستقلی ماسٹر سید نبی شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی عہدۂ ہیڈ ماسٹر مرتضیٰ اسکول بذیل صراحت کرتا ہے کہ تبادلہ رضا انٹر کالج سے بتنخواہ موجودہ مرتضیٰ اسکول کی ہیڈ ماسٹری پر بطور عارضی ایک سال کے واسطے منظور ہوا تھا۔ یہ مدت ۹ر جون ۱۹۲۲ء کو ختم ہو گئی اور ہیڈ ماسٹر صاحب نے محنت کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں۔ اسکول کی حالت بہت بہتر ہے۔

حکم

ماسٹر سید نبی شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر مرتضیٰ اسکول کا ختم مدت امتحانی سے حسب سفارش صاحب سکریٹری بہادر تعلیمات مستقل تبادلہ کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۷ر جولائی ۱۹۲۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب شوگر کنٹرولر بہادر ریاست رامپور

اعلان ۱

باستعمال اختیارات عطا شدہ تحت فقرہ ۱۶ (۱) رامپور اسٹیٹ شوگر کنٹرول آرڈر ریاست رامپور کیلئے سال رواں میں فقط ۔۔۔ ہزار من شکر کا حصہ رسد متعین کیا جاتا ہے۔

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

اعلان ۲

اعلان کیا جاتا ہے کہ سوداگران شکر جو شکر ریاست کی فیکٹریوں سے بغرض صرف مقامی حاصل کریں انکو لازم ہوگا کہ وہ اس تمام شکر کو حدود ریاست رامپور کے اندر فروخت کریں۔

مذکورہ شکر کی مقدار میں بھی ریاست رامپور کی حدود سے باہر بھیجنا ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

بصورت خلاف ورزی حکم ہذا ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

اعلان ۳

باستعمال اختیارات عطا شدہ زیر فقرہ ۸ تحتی فقرہ (۱) رامپور اسٹیٹ شوگر کنٹرول آرڈر ریاست رامپور کیلئے حسب ذیل تاجران کو برائے اغراض آرڈر مذکور منظور شدہ تاجران شکر کی حیثیت سے کاروبار کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔

نام تاجر	پتہ
۱۔ عبدالرشید برادرس	رضا روڈ ۔ رامپور۔
۲۔ بابو رام شنکر لال	نزد کوتوالی ۔ رامپور۔
۳۔ نیبسری پرشاد سنگھ لال	مسٹن گنج ۔ رامپور۔
۴۔ غلام رحمانی	بازار نصراللہ خاں رامپور۔

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

اعلان ۴

باستعمال اختیارات عطا شدہ زیر تحتی قاعدہ (۱) قاعدہ نمبر ۸۱ ڈیفنس آف انڈیا رولز جو بحیثیت شوگر کنٹرولر گورنمنٹ رامپور سے حاصل ہیں ہم حسب ذیل حکم دیتے ہیں۔

(۱) حکم ہذا کے سرکاری گزٹ میں شائع ہونیکے بعد ہر منظور شدہ تاجر شکر جسکی تعریف شوگر کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۲ء کے فقرہ (۲) کے تحتی فقرہ (ہ) میں کیگئی ہے اور ہر وہ شخص جسکے پاس اس مدت کے دوران میں کسی وقت جسکی نسبت نقشہ مطلوب ہے پانچ بوری جسکی ہر بوری میں عموماً دو من تین سیر شکر ہوتی ہے یا اس سے زیادہ شکر رہی ہو خواہ وہ اسکی ذاتی ہو یا کسی دوسرے کی جو اسکی تحویل میں ہو عالیمرتبت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کے اجلاس میں ہر مہینہ کی یکم و ۱۶ تاریخ کو مندرجہ ذیل نمونہ پر ایک نقشہ جسمیں آخری تاریخ کے قبل کے دن کے اختتام کی بقایا کی مقدار دکھائی جائیگی۔ جب اسکے پاس شکر کی مقدار دس من سے کم ہو تو مطلوبہ نقشہ میں "ندارد" کا اندراج کیا جائیگا۔

(۲) اگر کوئی منظور شدہ تاجر یا شخص اس حکم کی خلاف ورزی کریگا تو وہ بموجب احکام تحتی قاعدہ (۴) قاعدہ نمبر ۸۱ قواعد تحفظ ہند اس سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ ۔ یا دونوں کا۔

نمونہ

نقشہ بابت شکر جو (الف) منظور شدہ تاجر (ب) دیگر شخص جسکے پاس پانچ بوری شکر (ہر بوری دو من تین سیر شکر کی) سے زیادہ رکھا ہو ہر مہینہ کی یکم و ۱۶ تاریخ کو اجلاس عالیمرتبت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر میں پیش کیا جائے)

ضلع ۔۔۔۔۔ برائے میعاد من ابتدائے ۔۔۔۔۔۔۔ تا ۔۔۔۔۔

۱ نمبر منظور شدہ تاجر یا دیگر شخص	۲ نام جہاں شکر رکھی گئی ہو	۳ ابتدائی بقایا من سیر	۴ نقشہ کی مدت کے اندر جو شکر حاصل کی گئی من سیر	۵ نقشہ کی مدت کے اندر جو استعمال یا فروخت کی ہوئی شکر کی مقدار من سیر	۶ [illegible]	۷ [illegible]

تاریخ

ہر فیکٹری سے موصول شکر علیحدہ دکھائی جائے۔

دستخط منظور شدہ تاجر یا شخص دیگر یا انکا منصرم

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور۔

اعلان

باستعمال اختیارات عطا شدہ زیر تحتی قاعدہ نمبر (۲) (الف) و (۳) (ب) قاعدہ ۱۸ قواعد تحفظ ہند جو ہم کو بحیثیت شوگر کنٹرولر گورنمنٹ رامپور سے حاصل ہیں ہم حسب ذیل حکم دیتے ہیں۔

۱۔ ہر تھوک فروش و ذخیرہ دار شکر شمول منظور شدہ تاجران شکر کے متعلق جو وہ فروخت کرتا ہے ایک نوٹس حسب نمونہ ضمیمہ منسلکا نمایاں طور پر اپنے کاروبار کے مقام پر آویزاں کریگا۔

۲۔ اگر کوئی تھوک فروش یا ذخیرہ دار یا منظور شدہ تاجر شکر اس حکم کی خلاف ورزی کریگا تو وہ بموجب احکام تحتی قاعدہ (۴) قاعدہ ۱۸ قواعد تحفظ ہند ایسی سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کا یا دونوں کا۔

۳۔ یہ حکم اسٹیٹ گزٹ میں شائع ہونیکی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

ضمیمہ

نوٹس

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تاریخ

دستخط تھوک فروش

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

اعلان

بحوالہ فقرہ ۵ شوگر کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۳ء ہم بحیثیت شوگر کنٹرولر ریاست رامپور حسب ذیل ہدایات برائے منظور شدہ تاجران شکر جاری کرتے ہیں۔

ہدایات برائے منظور شدہ تاجران شکر

۱۔ منظور شدہ تاجر۔ منظور شدہ تاجر سے مراد وہ تاجر ہے جسکو برائے اغراض شوگر کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۳ء شوگر کنٹرولر ریاست رامپور نے اسکا نام ریاست کے سرکاری گزٹ میں منظور شدہ تاجران کی فہرست میں شائع کرا کر منظور کیا ہو۔

۲۔ فیکٹری پر قیمت۔ فیکٹری پر حوالہ کئے جانیوالی شکر کی قیمت ایک معینہ قیمت ہے نہ کہ انتہائی قیمت۔ جو درجہ وار قیمتوں سے منظور شدہ ضمیمہ کی قیمتوں میں سے اس شکر کے درجہ اور قسم کی قیمت ہوگی جو خریدار کو واقعی حوالہ کی جائے۔ اسمیں وہ کمیشن شامل ہے جو شکر ساز کی جانب سے منظور شدہ تاجر یا دلال کو دیا جاتا ہے۔

۳۔ منظور شدہ تاجر کی قیمت فروخت اور ضمنی مصارف۔ جبکہ ایک منظور شدہ تاجر شکر تھوک فروخت کرے (عموماً دو تھیلے یعنی ۱۰ من سے کم مقدار میں شکر فروخت نہ کرے) تو وہ ایک ایسی قیمت لیگا جو حسب ذیل مدات پر مشتمل ہوگی۔

(اول) فیکٹری پر حوالہ کئے جانیوالی شکر کی قیمت۔

(دوم) مصارف ریل جو اس نے واقعی ادا کئے ہوں۔

(سوم) چنگی و دیگر مقامی محصولات جو اس نے واقعی ادا کئے ہوں۔

(چہارم) ضمنی مصارف (جو مصارف مقامی بار برداری۔ خرچہ گودام۔ بیمہ۔ دلالی۔ سود۔ مصارف عملہ وغیرہ پر مشتمل ہوں۔) جو اس نے واقعی ادا کئے ہوں جو زیادہ سے زیادہ چھ آنہ فی من تک ہوسکتے ہیں۔ اور

(پنجم) منظور شدہ تاجر کا منافع جو انتہائی دو آنہ فی من تک ہوسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ (الف) کوئی منظور شدہ تاجر مد پنجم کے تحت کسی منافع کا مستحق نہ ہوگا اگر اسکو کوئی کمیشن۔ دلالی۔ بٹوتی یا دیگر قسم کا معاوضہ فروخت کنندہ نے ادا کر دیا ہو اور (ب) حدود یعنی چھ آنہ و دو آنہ جو علی الترتیب مدات چہارم و پنجم میں معین کر دیگئی ہیں سے شکر ساز کے شکر فروخت کرنے اور اسکو خوردہ فروشوں تک تقسیم کرنیکے تمام درمیانی سودوں کو ملحوظ رکھنے کے باوجود تجاوز نہ کیا جائیگا۔

۴۔ منظور شدہ تاجران کے فرائض۔

(اول) منظور شدہ تاجر کو یہ دیکھنا فرض ہوگا کہ انکی شکر ان تاجروں کے ہاتھ فروخت ہو رہی ہے جو پیشتر سے شکر کا کاروبار کر رہے ہیں اور خالصاً تجارتی مقاصد کے لئے۔ نہ کہ ذخیرہ یا سٹہ بازی کرنیکے اغراض کے لئے۔

(دوم) وہ منڈی سے اسٹاک کو روک نہیں رکھیگا اور فیکٹری سے استعمال کنندہ تک شکر کی مسلسل فراہمی میں مختلف ذخیرہ داروں اور شکر کی نکاسی والی مختلف منڈیوں میں مناسب و مساوی طریق پر شکر کو تقسیم کرکے امداد پہنچائے گا۔

(سوم) وہ براہ راست یا بالواسطہ کنٹرول کی معینہ قیمت کے علاوہ کوئی دوسری قیمت طلب نہ کریگا۔

(چہارم) وہ اپنی امکانی تدابیر اس امر کے دیکھنے کیلئے اختیار کریگا کہ انکی فروخت کردہ شکر کنٹرول کی قیمت پر فروخت کیجاتی ہے خواہ وہ برٹش انڈیا میں ہو یا ریاست میں۔

(پنجم) وہ ذمہ دار ہوگا کہ انکی فروخت کردہ شکر پر گورنمنٹ یا کنٹرولر کی ان خاص و عام ہدایات کا عمل کیا جارہا ہے جو وہ متعلق شکر یا اس رقبہ کی نسبت جاری کریں جہاں شکر تقسیم کیجائے۔

(ششم) وہ ایسے تمام معاملات جنہیں انکو یہ یقین کرنیکی وجہ ہو کہ انکو شکر مہیا کرنیوالے یا ان سے شکر خریدنے والے شوگر کنٹرول آرڈر کی پابندی نہیں کررہے ہیں گورنمنٹ یا کنٹرولر کے علم میں لائے گا۔

۵- ریکارڈ کا مرتب رکھنا اور نقشہ جات کی فراہمی۔ منظور شدہ تاجر شکر کی خرید و فروخت بہ سٹاک اور قیمتوں کے متعلق ایسے ریکارڈ مرتب رکھیگا اور ایسے نقشہ جات فراہم کریگا جنکو گورنمنٹ یا کنٹرولر معین کریں۔ یہ ریکارڈ گورنمنٹ یا کنٹرولر سے اسکی نسبت اختیار یافتہ اشخاص کے معائنہ کے لئے کھلے رہیں گے۔

۶- نرخ کا نوٹس جو نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے گا۔ منظور شدہ تاجر جو بحیثیت تھوک فروش شکر کا کاروبار کرتا ہو اس مقام پر جہاں وہ شکر فروخت کرتا ہے ایک نوٹس حسب ذیل نمونہ پر آویزاں رکھیگا۔

نوٹس

روپیہ آنہ پائی

۱- شکر کی تھوک فروشی کی قیمت ....

۲- فیکٹری ....

۳- درجہ یا قسم شکر ....

۴- فیکٹری پر شکر کی قیمت ....

تاریخ ....

(ب) الفاظ "فیکٹری پر قیمت" سے مراد اس شکر کی قیمت ہے جو منڈی کے عام طریقہ کے بموجب باندھی جائے اور خریدار کی مرضی کے مطابق انکی گاڑیوں یا لاریوں یا ریل کے ڈبوں میں اس ریلوے اسٹیشن پر بار کیجائے جسکو شکر ساز عموماً استعمال کرتا ہے۔ تمام ضمنی مصارف جن میں ریل پر لادنے اور روانہ کرنے کے اخراجات شامل ہیں بذمہ شکر ساز ہونگے۔

شوگر کنٹرولر ریاست رامپور

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور۔ واقع ۳۰ جولائی ۱۹۳۲ء

نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ من ابتداء ۲۴ جولائی لغایت ۳۰ جولائی ۱۹۳۲ء بغرض طباعت اسٹیٹ گزٹ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ پریس مرسل ہو۔
(دستخط عالی مرتبت چیف جسٹس بہادر)

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۲۴ جولائی	جمعہ	تعطیل جمعہ			
۲۵	شنبہ	عالیجناب مسٹر جسٹس محمد شجاع الدین صاحب بہادر	پنڈت ... بنام شیو چرن لال	اپیل اول دیوانی	بحث سماعت ہوئی زیر تجویز رہے۔
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام امیر ... خاں	سیشن جرم دفعہ ۳۱۷/۱۰۹ و ۳۰۴ تعزیرات رامپور	... ملزمان کو فرد جرم سنائی گئی ... کس گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بقیہ کے لئے کل پیش ہو۔
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس حسین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شیر ... خاں وغیرہ ملزمان	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	... کس گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بقیہ کیلئے کل پیش ہو
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس حبیب ... صاحب بہادر و عالیجناب مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	سید امان شاہ بنام سرکار بہادر	نگرانی فوجداری بجرم دفعہ ۱۶ ایکٹ اسلحہ	نگرانی ہذا نامنظور ہو۔
"	"	"	سرکار بہادر بنام سلیمان شاہ	نگرانی از رہائی و سزا بجرم دفعہ ۱۹ ایکٹ اسلحہ	"
۲۶	یکشنبہ	عالیجناب مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام خورشیدی بیگم	سیشن جرم دفعہ ۳۱۷/۱۰۹ و ۳۰۴ تعزیرات رامپور	پانچ کس گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند کئے گئے بقیہ کے لئے کل پیش ہو۔
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس محمد ... صاحب بہادر	علی حسین خاں بنام فیاض حسن خاں وغیرہ	اپیل اول دیوانی	... بحث سماعت ہوئی بقیہ بحث کے لئے کل پیش ہو
"	"	"	احمد شاہ خاں بنام ہدایت علی خاں	"	جزو بحث سماعت ہوئی جوابی بحث کے لئے کل پیش ہو
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس حسین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شمشاد خاں	جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	... گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند کئے گئے ثبوت ختم ہوا استغاثہ ... سنائی گئی مقدمہ بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۲ء پیش ہو۔
"	"	"	سرکار بہادر بنام بشیر ...	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲	"
۲۷	دوشنبہ	"	حبیب بیگم وغیرہ بنام احمد حسن خاں	ابتدائی دیوانی دین مہر	درخواست ... اجازت ... مقرر ہوئی۔
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	غلام صابر خاں بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ۳۵۲ تعزیرات رامپور و ۱۰۶ ضابطہ فوجداری	ملزم اپیلانٹ بجرم دفعہ ۳۵۲ تعزیرات رامپور و ۱۰۶ ضابطہ فوجداری ... بری ہو ...
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	پنڈت گنگا پرشاد بنام ... وغیرہ	ابتدائی دیوانی استقرار ...	درخواست مدعی ... عدالت میں جمع ہے ... نامنظور کی گئی ہے۔
"	"	"	... بنام گوپال داس	اپیل اول دیوانی	اپیل خارج ہو ہر فریق اپنا اپنا خرچہ خود برداشت کرے
"	"	"	احمد شاہ خاں بنام ہدایت علی خاں وغیرہ	"	بحث سماعت ہوئی مثل ہذا زیر تجویز رہے
"	"	"	علی حسین خاں بنام فیاض حسن خاں وغیرہ	"	ایضاً
"	"	عالیجناب مسٹر جسٹس چودھری شرف الزماں صاحب بہادر	... لال بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری	اپیل نامنظور ہو
"	"	"	سرکار بہادر بنام ممتاز اصغری وغیرہ	سیشن جرم دفعہ ۳۱۷/۱۰۹ ۳۰۴ تعزیرات رامپور	استغاثہ ... قلمبند ہوئے اور ... کس گواہان صفائی کے بیانات قلمبند ہوئے۔ بحث سماعت ہوئی مثل ہذا زیر تجویز رہے۔

۲۰ جولائی	عالیجناب مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	سرکار بہادر بنام شیر دل وغیرہ ملزمان	سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور	چار گواہان صفائی کے بیانات قلمبند ہوئے بحث وکلاء صاحبان ملزمات و ریڈر سرکار سماعت ہوئی برائے تجویز کل پیش ہو۔
؍؍	عالیجناب مسٹر جسٹس [illegible] صاحب بہادر	رتن چند بنام سانولے [illegible] لال	اجراء ڈگری سیل رقم	ڈگری داخل ہوگئی [illegible] جب قاعدہ [illegible] مسل میں کوئی مزید کارروائی باقی نہیں خارج ہوکر داخل دفتر ہو۔
؍؍	؍؍	رگھو نندن بنام ہرپرشاد وغیرہ	ابتدائی نالش دیوانی استقرار حق	[illegible] مدعا علیہم کا سمن اخبار میں شائع ہوکر اخبار شامل مسل ہوچکا ہے [illegible] حاضر نہیں ہے۔ وکیل مدعی و مدعی بھی آج موجود نہیں ہیں وکیل مدعی کے محرر اور وکیل مدعا علیہم کی اطلاع یابی کر دی گئی ۹ اگست ۱۹۳۲ء کو پیش ہو۔
؍؍	عالیجناب صاحبزادہ حبیب حسن صاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس مولوی [illegible] صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام [illegible]	نگرانی فوجداری از دفعہ ۳۲۳ تعزیرات رامپور	نگرانی نامنظور ہوکر خارج ہو۔
؍؍	؍؍	زید حسن بیگ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ۲۲۵ ضابطہ فوجداری	اپیل منظور ہو۔
؍؍	عالیجناب صاحبزادہ حبیب حسن صاحب بہادر	صاحبزادہ [illegible] وغیرہ بنام صاحبزادہ [illegible] وغیرہ	مسل ڈگری قطعی	اعتراضات متعلق تقسیم سماعت ہوئے برائے تنقیحات مسل ۹ اگست ۱۹۳۲ء کو پیش ہو۔
؍؍	عالیجناب مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	رفیع محمد خاں بنام [illegible] وغیرہ	ابتدائی نالش زر مہر بہ تعین [illegible]	فریقین کی جانب سے فہرست گواہان داخل ہوگئی ایڈووکیٹ مدعا علیہم نے نقشہ موقعہ داخل کردیا ہے۔ مقدمہ تاریخ مقررہ پر پیش ہو۔
۲۲ جولائی	؍؍	سرکار بہادر بنام شبیر احمد خاں وغیرہ	جرم دفعہ ۳۰۲، ۳۰۴ تعزیرات رامپور	ملزم شبیر احمد خاں بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور [illegible] سال قید سخت کا سزایاب [illegible] ملزم [illegible] جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور سے خلاصی بری ہو۔ [illegible] کیا جائے۔
؍؍	؍؍	رادھے موہن لال وغیرہ بنام [illegible] وغیرہ	اجراء ڈگری سیل رقم تعین [illegible]	حسب [illegible] وکیل [illegible] اشتہار بنام [illegible] داخل [illegible] منظور ہے۔ مسل ۹ اگست ۱۹۳۲ء کو پیش ہو۔
؍؍	عالیجناب مسٹر جسٹس حبیب [illegible] صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام مسماۃ صغری وغیرہ	جرم دفعہ ۳۱۴، ۳۰۳ و [illegible]	مسماۃ خورشیدی و مسماۃ اصغری ملزمان کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات [illegible] دو دو سال قید سخت کا سزایاب کیا جاتا ہے۔
؍؍	عالیجناب [illegible] صاحب بہادر چیف جسٹس	[illegible] بنام سرکار بہادر	نگرانی جرم دفعہ ۱۹ آرمس ایکٹ اسلحہ	نگرانی ملزم سائل نامنظور ہو۔
؍؍	؍؍	عبدالعزیز خاں بنام سرکار بہادر	نگرانی ؍؍	؍؍
؍؍	؍؍	عبداللہ خاں [illegible] بنام سرکار بہادر	نگرانی جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	نگرانی ملزمان نامنظور ہو۔
؍؍	عالیجناب مسٹر جسٹس [illegible] صاحب بہادر و عالیجناب مسٹر جسٹس مولوی [illegible] صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام برجباسی لال	اپیل برأت جرم دفعہ [illegible] تعزیرات رامپور	ملزم سو روپیہ جرمانہ ورنہ ایک ماہ قید سخت کا سزایاب ہو۔
؍؍	؍؍	؍؍	؍؍ دفعہ ۱۸۲ ؍؍	ملزم پچاس روپیہ جرمانہ ورنہ پندرہ یوم قید سخت کا سزایاب ہو۔
؍؍	عالیجناب مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری	مسماۃ [illegible] بنام [illegible] وغیرہ	ابتدائی نالش دخل جائداد وغیرہ	درخواست مدعا علیہا بابت طلبی مسل [illegible] پیش ہوکر حکم ہوا کہ [illegible] وکیل کو کمشنر مقرر کیا جاتا ہے وہ مدعیہ کا بیان لیں [illegible] کیا ہے اور [illegible] نقل [illegible] فریقین نصف نصف دیں گے۔

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر انہار

مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۲ء

موضعات پپلیا راتے زادہ۔ لکھی پور بہکا۔ ڈلیا۔ جگدیش پور۔ ... چند پور پپلسانہ۔ اکونڈہ و جوہیرہ تحصیل ملک متعلق ڈھلیا مائنر نہر کمری کے زمینداران دیہہ بانان نے اپنے بیانات مسل نمبر ۶۶/۵ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۲ء میں شامل کئے ہیں کہ "ڈلیا مائنر کی صفائی کرادیجاوے" یہ لوگ اس گول کو مائنر سرکاری تصور کئے جانے کی اس شرط پر خواہش کرتے ہیں کہ وہ رقبہ آبپاشی شدہ پر ہر فصل میں نو پائی فی بیگہ زائد دیتے رہیں گے اور یہ گول بطور مائنر ہر سال سرکاری اہتمام سے صاف کرادی جایا کرے۔ لہذا بموجب درخواست و اقرار نامہ جات زمینداران و دیہہ بانان و حسب سفارش سب ڈویژنل افسر صاحب انہار۔ بموجب دفعہ کینال ایکٹ ۱۹۱۳ قاعدہ ۶ گول مذکور کو سرکاری مائنر قرار دیئے جانے کی بابت منظوری دی جاتی ہے اس مائنر سے جس قدر آبپاشی ہوگی اس پر زمینداران دیہہ بانان متعلقہ سے علاوہ محصول آبپاشی مقررہ کے بحساب ۹ پائی فی بیگہ بلا لحاظ کمی بیشی مصارفات واقعی مرمت سالانہ حسب ضابطہ ذریعہ محکمہ مال بطریقہ بقایا مالگذاری رقم ہمیشہ وصول ہوا کرے گی۔ لہذا ایک نقل اعلان ہذا بغرض اطلاع عام برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر انہار

حکم اجلاس ناظم صاحب

اعلان

سکریٹریٹ میں اسٹامپ فروش و عرائض نویس نہ ہونے کی وجہ سے اہل معاملہ کو بڑی دقت ہوتی تھی۔ لہذا اس تکلیف کو رفع کرنے کے لئے عرائض نویس و اسٹامپ فروش کا انتظام کردیا گیا ہے جنکی نشست سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر کے کمرہ کے قریب ہے۔ بغرض آگاہی عام بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دیجاتی ہے۔

ناظم مال

احکام الکٹریکل انجنیر صاحب

اعلان

ہیڈ ٹیلیفون میں ٹیلیفون انجنیرنگ کی ٹریننگ کیلئے ایک موزوں امیدوار باشندۂ رامپور کی ضرورت ہے جسکو دو سال تک ریاست کے ہیڈ ٹیلیفون میں عملی ٹریننگ حاصل کرنا ہوگی ازاں بعد ہیڈ ٹیلیفون کے کام کا اہل ثابت ہونے پر دو سال کیواسطے بغرض حصول ٹریننگ باہر بھیجا جائیگا۔ بزمانۂ ٹریننگ رامپور امیدوار کو منجانب ریاست کوئی وظیفہ نہیں دیا جائیگا البتہ ٹریننگ برٹش انڈیا کے مصارف ریاست سے ادا کئے جائینگے۔ لہذا ایسے امیدوار جو قدیمی باشندۂ رامپور ہوں۔ جنکی تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ سائنس سے کم نہو اور عمر ۲۰ سال سے زیادہ نہو اپنی درخواستیں دفتر الکٹریکل انجنیر میں ۵ اگست ۱۹۴۳ء تک بغرض انتخاب بھیجدیں۔

الکٹریکل انجنیر

اطلاع عام

جدید قواعد کے تحت ہر جدید کنزیومر کو کنکشن برقی حاصل کرنے کی غرض سے اولاً الکٹریکل انجنیر کو درخواست دینا اور اجازت حاصل کرنا ضروری ہے اجازت ہونے پر کنزیومر کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے مکان میں کسی لائسنس دار ٹھیکیدار کے ذریعہ وائرنگ کا کام کرائے۔ اسکے خلاف عملدرآمد ہونے پر بجلی گھر کنکشن برقی نہ دیگا اور کوئی عذر عدم واقفیت قاعدہ قابل سماعت نہ ہوگا۔

الکٹریکل انجنیر

اعلان

ہیڈ بجلی گھر میں برائے کارآموزی وائرنگ۔ لائن۔ فٹر۔ ڈرائیور چند پڑھے لکھے شخصوں کی ضرورت ہے زمانۂ کارکردگی میں دستور نام اور وظیفہ ملیگا ازاں تین دو برس کیواسطے امتحاناً تقرر ہوگا اس کے بعد اہل ثابت ہونے پر دو سال تک کام سکھایا جائیگا لہذا ایسے امیدوار جو قدیمی باشندۂ رامپور ہوں تندرست اور نوجوان ہوں عمر میں بائیس ۲۲ سال سے زائد نہو اپنی درخواستیں دفتر الکٹریکل انجنیر میں ۵ اگست ۱۹۴۳ء تک بغرض انتخاب بھیجدیں۔

الکٹریکل انجنیر

حکم انجنیر صاحب موٹر گیراج

اعلان

مندرجہ ذیل موٹر کارس کا نیلام بتاریخ ۵ اگست ۱۹۴۳ء بمقام خاصباغ موٹر گیراج بوقت ۵ بجے شام کیا جائے گا۔ نیلام مشروط بمنظوری ہوگا اور بوقت ختم بولی نصف رقم فوراً داخل کرنا ہوگی بقیہ رقم بعد منظوری کمی قیمت کے لحاظ سے نیلام ملتوی کیا جاسکیگا۔

انجنیر موٹر گیراج

(تفصیل کارس)

تین عدد اسٹوڈی بیکر کلوزڈ چھ سلنڈر (سیلون)
ایک عدد فیٹ کلوزڈ چھ سلنڈر (سیلون)
ایک عدد فورڈ ٹی ماڈل چیسیز۔

نقشہ نرخ اجناس ریاست رامپور بابتہ ہفتہ اول ماہ اگست ۱۹۴۲ء

نام اجناس	حضور تحصیل	تحصیل ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گندم	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
نخود خالص	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
نخود کرآمیز	[illegible]	۰		[illegible]		۰
کستہ	[illegible]	۰		[illegible]		۰
ماش	[illegible]	[illegible]		۵ سیر		[illegible]
مونگ	[illegible]	۰		[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰		۰		۰
چنی	[illegible]	۰		[illegible]		۰
[illegible]	[illegible]	۰		[illegible]		۰
مسور	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
ارہر	[illegible]	[illegible]		۵ سیر		[illegible]
برنج	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
روغن زرد	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
روغن کنجد	[illegible]	۰		[illegible]		۰
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
نمک سامبھر	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
نمک لاہوری	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]
باجرہ	[illegible]	۰		۰		۰

حصہ سوم

قوانین و قواعد

(۱) آرڈیننس ترمیم ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور ۱۹۴۳ء

آرڈیننس ترمیم ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء

ہرگاہ کہ ضرورت ناگہانی پیش آگئی ہے جس کی بنا پر اس امر کی ضرورت ہے کہ "آرڈیننس ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء" میں ترمیم کی جائے لہذا ما بدولت واقبال حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

مختصر نام وسعت نفاذ و تاریخ اشاعت — دفعہ (۱) آرڈیننس ہذا "آرڈیننس ترمیم ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) آرڈیننس ہذا کل حدود ریاست میں اس تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا جس کا اعلان گورنمنٹ رامپور بذریعہ گزٹ سرکاری کرے گی۔

ترمیم دفعہ ۳ آرڈیننس مذکور — دفعہ ۲۔ آرڈیننس ازدیاد سزاہائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء کی دفعہ ۳ میں الفاظ "سزائے تازیانہ" کے بعد الفاظ "یا سزائے تازیانہ مع سزائے قید مذکورۂ بالا" ایزاد کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۴ آرڈیننس مذکور — دفعہ ۳۔ آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۴ میں حسب ذیل ترمیمات کی جائیں:۔

(الف) دفعہ ۴ کی سطر (۲) میں الفاظ "دفعہ ۳۷۶" کے بعد الفاظ "یا ۳۸۶ یا ۳۸۷ یا ۳۹۲ یا ۳۹۳ یا ۳۹۹" ایزاد کئے جائیں۔

(ب) دفعہ مذکور کی سطر ۳ و ۴ میں الفاظ "یا سزائے تازیانہ" کے بعد الفاظ "یا سزائے تازیانہ مع اس سزا کے جس کا وہ تحت تعزیرات رامپور مستوجب ہو" ایزاد کئے جائیں

ترمیم دفعہ ۵ آرڈیننس مذکور — دفعہ ۴۔ آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۵ میں الفاظ "سزائے تازیانہ" کے بعد الفاظ "یا سزائے تازیانہ مع اس سزا کے جس کا وہ تحت قاعدہ مذکور مستوجب ہو" ایزاد کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۶ آرڈیننس مذکور — دفعہ ۵۔ آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۶ میں حسب ذیل ترمیمات کی جائیں:۔

(الف) دفعہ مذکور کی سطر (۲) میں الفاظ "دفعہ ۳۷۶" کے بعد الفاظ "یا ۳۸۰ یا ۳۸۲ یا ۳۹۴ و ۳۹۵" ایزاد کئے جائیں۔

(ب) دفعہ مذکور کی آخر سطر میں الفاظ "سزائے موت" کے بعد الفاظ "یا ایسے جرم کی صورت میں جس کی سزا تحت دفعہ ۳۸۰ یا ۳۸۲ سزائے تازیانہ مع اس سزا کے جس کا وہ تحت تعزیرات رامپور مستوجب ہو" ایزاد کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۷ آرڈیننس مذکور — دفعہ ۶۔ آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۷ میں الفاظ "سزا کے بجائے" کے بعد الفاظ "یا اس سزا کے ساتھ" ایزاد کئے جائیں۔